ٹسٹ کرکٹ میں الیسٹیر کک کے 12000 رن

عبیر الٰہی
1433 قاسم جان اسٹریٹ، بلّی ماران، دہلی۔110006

الیسٹیر کک ٹسٹ کرکٹ میں 12000 رن بنانے والے بلّے بازوں میں شامل ہوگئے ہیں۔ آسٹریلیا کے خلاف سڈنی میں کھیلے گئے پانچویں اور آخری ایشیز ٹسٹ کے چوتھے دن انھوں نے اپنی 10 رن کی مختصر اننگ کے دوران ایسا کیا۔

جس دن انھوں نے یہ اعزاز حاصل کیا اس دن ان کی عمر 33 سال اور 13 دن تھی اور وہ 12000 رن بنانے والے سب سے چھوٹی عمر کے بلّے باز بنے۔ اس سے پہلے سب سے چھوٹی عمر میں 12000 رن بنانے کا ریکارڈ ہندوستان کے سچن تینڈولکر کے پاس تھا۔ جنھوں نے جب اپنے 12000 رن مکمل کیے تھے تو وہ 35 سال اور 176 دن کے تھے۔

ہندوستان کے خلاف ناگپور میں یکم مارچ 2006 کو اپنے ٹسٹ کیریئر کی شروعات کرنے والے الیسٹیر کک نے 12000 رن بنانے میں 11 سال اور 312 رن دن کا وقت لیا اور وہ ایسا کرنے والے چھٹے بلّے باز بنے۔

الیسٹیر کک نے اپنے 152 ویں ٹسٹ کی 275 ویں اننگ کے دوران ایسا کیا اور وہ سب سے زیادہ اننگوں میں 12000 رن بنانے والے کھلاڑی بنے۔ اس سے قبل سب سے زیادہ اننگوں میں 12000 رن بنانے والے کھلاڑی راہل دراوڑ تھے جنھوں نے ایسا کرنے میں 148 ٹسٹ میچوں کی 255 اننگوں میں بلّے بازی کی تھی۔

ٹسٹ کرکٹ میں سب سے پہلے 12000 رن بنانے والے بلّے باز سچن تینڈولکر تھے جنھوں نے آسٹریلیا کے خلاف موہالی میں 17 اکتوبر 2008 کو اپنی 88 رن کی اننگ کے دوران ایسا کیا تھا۔

پاکستان کے خلاف کراچی میں 15 نومبر 1989 کو اپنے ٹسٹ کیریئر کا آغاز کرنے والے سچن تینڈولکر نے ایسا کرنے میں 18 سال اور 337 دن کا وقت لیا جو 12000 رن بنانے کے لیے سب سے لمبا وقفہ ہے۔

سچن تینڈولکر نے کل 200 ٹسٹ میچ کھیلے جن کی 329 اننگوں میں انھوں نے 53.78 کی اوسط کے ساتھ 51 سنچریوں اور 68 نصف سنچریوں کی مدد سے 15921 رن بنائے۔ وہ ٹسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ رن بنانے والے بلّے باز بھی ہیں۔ آسٹریلیا

کے رکی پونٹنگ ایسا کرنے والے دوسرے بلّے باز تھے۔ انھوں نے پاکستان کے خلاف 22 جولائی کو اپنی 66 رن کی اننگ کے دوران ایسا کیا تھا۔

سری لنکا کے خلاف پرتھ میں 8 دسمبر 1995 کو اپنا پہلا ٹسٹ کھیلنے والے رکی پونٹنگ نے 12000 رن بنانے میں 14 سال اور 226 دن کا وقت لیا۔

رکی پونٹنگ نے جو 168 ٹسٹ میچ کھیلے ان کی 287 اننگوں میں 51.85 کی اوسط کے ساتھ 41 سنچریوں اور 62 نصف سنچریوں کی مدد سے 13378 رن بنائے۔

ہندوستان کے راہل دراوڑ یہ سنگ میل عبور کرنے والے تیسرے کھلاڑی تھے راہل دراوڑ نے جنوبی افریقہ کے خلاف سنچورین میں 19 دسمبر 2010 کو اپنی 43 رن کی اننگ کے دوران ایسا کیا تھا۔

انگلینڈ کے خلاف 20 جون 1996 کو لارڈز میں اپنے ٹسٹ کیریئر کی شروعات کرنے والے راہل دراوڑ نے 12000 رن بنانے میں 14 سال اور 182 دن کا وقت لیا۔

راہل دراوڑ نے جو 164 ٹسٹ کھیلے ان کی 286 اننگوں میں 52.31 کی اوسط کے ساتھ 36 سنچریوں اور 63 نصف سنچریوں کی مدد سے 13288 رن بنائے تھے۔

جنوبی افریقہ کے جیک کالیز 12000 رن بنانے والے چوتھے بلّے باز تھے۔ آسٹریلیا کے خلاف جوہانسبرگ میں 17 نومبر 2011 کو انھوں نے اپنی 54 رن کی اننگ کے دوران ایسا کیا تھا۔

انگلینڈ کے خلاف ڈربن میں 14 دسمبر 1995 کو اپنے ٹسٹ کیریئر کی شروعات کرنے والے جیک کالیز نے 12000 رن بنانے میں 15 سال اور 338 دن کا وقت لیا۔

جیک کالیز نے جو 166 ٹسٹ کھیلے ان کی 280 اننگوں میں 55.37 کی اوسط کے ساتھ 45 سنچریوں اور 58 نصف سنچریوں کی مدد سے 13289 رن بنائے تھے۔

سب سے کم اننگوں میں 12000 رن بنانے کا ریکارڈ کمار سنگا کارا کے پاس ہے جنھوں نے 130 ویں ٹیسٹ کی 224 ویں اننگ کے دوران ایسا کیا تھا۔

جنوبی افریقہ کے خلاف گول میں 20 جولائی 2000 کو اپنے ٹسٹ کیریئر کا آغاز کرنے والے کمار سنگا کارا نے اپنے 12000 رن نیوزی لینڈ کے خلاف ونگٹن میں 3 جنوری 2015 کو اپنی 203 رن کی اننگ کے دوران پورے کیے تھے۔ ایسا کرنے میں انھوں نے 14 سال اور 167 دن کا وقت لیا تھا۔ کمار سنگا کارا نے کل 134 ٹسٹ میچ کھیلے جن کی 223 اننگوں میں 57.40 کی اوسط کے ساتھ 38 سنچریوں اور 52 نصف سنچریوں کی مدد سے 12400 رن بنانے میں کامیاب رہے۔ ابھی تک جو چھ بلّے باز 12000 سے زیادہ رن بنانے میں کامیاب رہے ہیں ان میں کمار

سنگا کارا کی اوسط سب سے اچھی ہے۔

الیسٹیر کک کو زمبابوے کے کوئی ٹسٹ کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ باقی سبھی ملکوں کے خلاف انھوں نے دو یا اس سے زیادہ سنچریاں اسکور کی ہیں۔

ہندوستان کے خلاف انھوں نے 25 ٹسٹ میچوں کی 45 اننگوں میں چھ سنچریاں اسکور کی ہیں۔ برمنگھم میں 2011 میں انھوں نے 773 منٹ میں 545 بالوں پر 33 چوکوں کی مدد سے 294 رن بنائے تھے جو ان کا سب سے بڑا انفرادی اسکور تھا۔

پانچ مرتبہ الیسٹیر کک ایک سال میں ایک ہزار سے زیادہ رن بنانے میں کامیاب رہے ہیں۔ انھوں نے پہلی مرتبہ ایسا 2006 میں کیا تھا تب انھوں نے 13 میچوں میں چار سنچریوں اور تین نصف سنچریوں کی مدد سے 1013 رن بنائے تھے۔ 2010 میں انھوں نے 14 میچوں کی 24 اننگوں میں پانچ سنچریوں اور چار نصف سنچریوں کی مدد سے 287 رن بنائے تھے۔ 2012 میں انھوں نے 15 میچوں کی 29 اننگوں میں چار سنچریوں اور تین نصف سنچریوں کی مدد سے 1249 رن بنائے تھے۔ ایک سال میں ان کی سب سے اچھی کارکردگی 2015 میں دیکھنے کو ملی تھی تب انھوں نے 14 میچوں کی 26 اننگوں میں تین سنچریوں اور آٹھ نصف سنچریوں کی مدد سے 1464 رن بنائے تھے۔ 2016 میں وہ 17 میچوں کی 33 اننگوں میں دو سنچریوں اور سات نصف سنچریوں کی مدد سے 1270 رن بنانے میں کامیاب رہے تھے۔

○○

آپ کے ذوقِ مطالعہ کی تسکین کا ضامن

ایوانِ اردو دہلی

ہر ماہ منتخب موضوعات پر اعلیٰ تحقیقی، تنقیدی اور معلوماتی مضامین اور تخلیقی ادب کی تمام اہم اصناف کی مکمل نمائندگی
ملک اور بیرونِ ملک کے نئے پرانے اہلِ قلم کے تعاون سے

قیمت: فی شمارہ: پندرہ روپے — **زرِ سالانہ:** ایک سو پچاس روپے

خط وکتابت اور ترسیل زر کا پتہ

ناشر: اردو اکادمی، دہلی، سی۔ پی۔ او۔ بلڈنگ، کشمیری گیٹ، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

Phone: 23865436, 23863858, 23863566, 23863697, Fax: 23863773